سوال

(878) سوتنوں کی اولاد کو رضاعی ماموں بنانا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میری والدہ محترمہ کو ایک عورت نے دودھ پلایا ہے، اور اس مرضعہ کی سوتنیں ہیں۔ کیا ان سوتنوں کی اولاد میرے رضاعی ماموں سمجھے جائیں گے یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ دودھ پلانے والی آپ کی رضاعی نانی ہے، کیونکہ آپ کی والدہ نے اس کا دودھ پیا ہے۔ اس عورت کا شوہر آپ کی والدہ کا رضاعی باپ اور آپ کا رضاعی نانا ہوا۔ تو آپ کی والدہ کی سوتنیں آپ کی رضاعی باپ کی بیویاں ہیں۔ اس طرح ان سوتنوں کی اولاد آپ کے والدہ کے رضاعی بھائی اور آپ کے رضاعی ماموں بن گئے کیونکہ ان کا والد آپ کا رضاعی نانا ہے، اور وہ آپ کے نانا کی اولاد ہیں الغرض وہ آپ کے رضاعی ماموں ہین۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسا ئیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 617

محدث فتویٰ